احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

پیر 13 فروری 2012ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 13 فروری 2012ء 20 ربیع الاول 1433 ہجری 13 تبلیغ 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 37

نعمت کا شکریہ

اور ہم نے انسان کو تاکیدی نصیحت کی کہ اپنے والدین سے احسان کرے۔ اسے اس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ اٹھائے رکھا اور تکلیف ہی کے ساتھ اسے جنم دیا۔ اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی کی عمر کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا تو اس نے کہا اے میرے رب! مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کرسکوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جن سے تو راضی ہو اور میرے لئے میری ذریت کی بھی اصلاح کردے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ (حٰمٓ: 16)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بعض نااہل آدمی اپنی جھوٹی چمک دکھلا کر ایسا ظاہر کرتے ہیں کہ گویا وہ اولیاء الرحمٰن میں سے ہیں اور درحقیقت وہ اولیاء الشیطان میں سے ہوتے ہیں ہر ایک شخص کا کام نہیں ہے کہ وہ عباد الرحمٰن اور عباد الشیطان میں فرق کرسکے ہاں اگر ولایت حقہ کے جمیع لوازم مدنظر رکھ کر اور اس معیار کو ہاتھ میں لے کر جو قرآن شریف نے عباد الرحمٰن کے لئے مقرر کیا ہے دیکھا جائے تو انسان دھوکہ کھانے سے بچ جائے گا اور کسی ابلیس کے ہاتھ میں ہاتھ نہیں دے گا۔ مگر مشکل تو یہی ہے کہ اس زمانہ میں اکثر لوگ خدا کے پاک کلام قرآن شریف میں تدبر نہیں کرتے اور نہیں دیکھتے کہ قرآن شریف نے عباد الرحمٰن کے کیا کیا علامات لکھے ہیں۔

یہ علامات قرآن شریف میں دو قسم کے پائے جاتے ہیں۔ بعض وہ علامات ہیں جو بندہ کے کمال تقویٰ اور کمال اخلاص اور حسن اعتقاد اور حسن اقتداء اور حسن عمل کے متعلق ہیں اور بعض وہ علامات ہیں جو خدا تعالیٰ کے فضل اور اکرام اور انعام کے متعلق ہیں یہ دونوں قسم کے علامات جس بندہ میں صحیح اور واقعی طور پر پائے جائیں گے وہ بلاشبہ عباد الرحمٰن میں سے ہوگا اور سب سے زیادہ جو خدا نے علامت رکھی ہے وہ یہ ہے جو مومن اور غیر مومن میں خدا نے ایک فرقان رکھا ہے اور مومن کامل مقابلہ کے وقت اپنے دشمن پر فتح پاتا ہے اور اس کی نصرت اور مدد کی جاتی ہے اور نیز یہ کہ مومن کامل کو بصیرت کامل بخشی جاتی ہے اور سب سے زیادہ معرفت کا حصہ بخشا جاتا ہے اور نیز یہ کہ اس کا تقویٰ معمولی انسانوں کے تقویٰ کی طرح نہیں ہوتا بلکہ اس کے تقویٰ سے مراد یہ ہے کہ وہ خدا کے مقابل پر اپنے وجود کو بھی گناہ میں داخل سمجھتا ہے اور نیستی کے انتہائی درجہ پر پہنچ جاتا ہے اور اس کا کچھ بھی نہیں رہتا بلکہ سب خدا کا ہو جاتا ہے اور اس کی راہ میں فدا ہونے کو ہر وقت تیار رہتا ہے۔

اور چونکہ خدا کی غیرت عام طور پر اپنے بندوں کو انگشت نما نہیں کرنا چاہتی ہے اس لئے جب سے کہ دنیا پیدا ہوئی ہے خدا اپنے خاص اور پیارے بندوں کو بیگانہ آدمیوں کی نظر سے کسی نہ کسی ظاہری اعتراض کے نیچے لاکر محجوب اور مستور کر دیتا ہے تا اجنبی لوگوں کی ان پر نظر نہ پڑ سکے اور تا وہ خدا کی غیرت کی چادر کے نیچے پوشیدہ رہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے کامل انسان پر جو سراسر نور مجسم ہیں (۔) نے اس قدر اعتراض کئے ہیں کہ اگر وہ سب اکٹھے کئے جائیں تو تین ہزار سے بھی کچھ زیادہ ہیں پھر کسی دوسرے کو کب امید ہے کہ مخالفوں کے اعتراض سے بچ سکے اگر خدا چاہتا تو ایسا ظہور میں نہ آتا۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 345)

مقابلہ مقالہ نویسی

مقابلہ مقالہ نویسی زیر اہتمام مجلس انصاراللہ پاکستان برائے 2012ء تمام ذیلی تنظیموں کے درمیان منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کے تنظیم وار عنوانات اور انعامات درج ذیل ہیں۔

انصار اللہ کیلئے عنوان **''پیشگوئی حضرت مصلح موعود کے دائمی اثرات''** مقرر ہے۔

انعامات اول: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25 ہزار روپے نقد، **دوم:** سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد، **سوم:** سیٹ حقائق الفرقان + سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد

خدام الاحمدیہ کیلئے عنوان **''خلفاء سلسلہ کی تحریکات''** مقرر ہے۔

انعامات، اول: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25 ہزار روپے نقد، **دوم:** سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد۔ **سوم:** سیٹ حقائق الفرقان + سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد

لجنہ اماء اللہ کیلئے عنوان **''پردہ کی اہمیت وافادیت''** مقرر ہوا ہے۔

انعامات، اول: سیٹ روحانی خزائن + سند امتیاز + 25 ہزار روپے نقد، **دوم:** سیٹ انوار العلوم + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد، **سوم:** سیٹ حقائق الفرقان + سیٹ تفسیر کبیر + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد

ناصرات الاحمدیہ کیلئے عنوان **''دینی تعلیم کی اہمیت وبرکات''** مقرر ہوا ہے۔

انعامات، اول: ماڈل منارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد انعام، **دوم:** ماڈل منارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد انعام، **سوم:** ماڈل ستارہ احمدیت + کتب + سند امتیاز + 5 ہزار نقد انعام

اطفال الاحمدیہ کیلئے عنوان **''ایفائے عہد''** مقرر ہوا ہے

انعامات، اول: ماڈل منارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز + 15 ہزار روپے نقد انعام، **دوم:** ماڈل منارۃ المسیح + کتب + سند امتیاز + 10 ہزار روپے نقد انعام، **سوم:** ماڈل ستارہ احمدیت + کتب + سند امتیاز + 5 ہزار نقد انعام

مقالہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2012ء ہوگی۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

مشعل راہ

بدسلوکی کے مقابلہ میں حسن سلوک کی تعلیم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 23/جنوری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود کا کیا نمونہ تھا۔ یہ واقعہ سنیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ:

''ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کو یہ اطلاع ملی کہ مرزا نظام الدین صاحب جو حضرت مسیح موعود کے اشد ترین مخالف تھے بیمار ہیں اس پر حضور ان کی عیادت کے لئے بلاتوقف ان کے گھر تشریف لے گئے اس وقت ان پر بیماری کا اتنا شدید حملہ تھا کہ ان کا دماغ بھی اس سے متاثر ہو گیا تھا۔ آپ نے ان کے مکان پر جا کر ان کیلئے مناسب علاج تجویز فرمایا جس سے وہ خدا کے فضل سے صحت یاب ہو گئے۔ ہماری اماں جان (۔) بیان فرماتی تھیں کہ باوجود اس کے کہ مرزا نظام الدین حضرت مسیح موعود کے سخت مخالف بلکہ معاند تھے آپ ان کی تکلیف کی اطلاع پا کر فوراً ہی ان کے گھر تشریف لے گئے اور ان کا علاج کیا اور ان سے ہمدردی فرمائی۔

یہ وہی مرزا نظام الدین صاحب ہیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے خلاف بعض جھوٹے مقدمات کھڑے کئے اور اپنی مخالفت کو یہاں تک پہنچا دیا کہ حضرت مسیح موعود اور حضور کے دوستوں اور ہمسایوں کو دکھ دینے کے لئے حضور کی (۔) یعنی خدا کے گھر کا رستہ بند کر دیا اور بعض غریب احمدیوں کو ایسی ذلت آمیز اذیتیں پہنچائیں کہ جن کے ذکر تک سے شریف انسان کی طبیعت حجاب محسوس کرتی ہے۔ مگر حضور کی رحمت اور شفقت کا یہ عالم تھا کہ مرزا نظام الدین صاحب جیسے معاند کی بیماری کا علم پا کر بھی حضور کی طبیعت بے چین ہو گئی۔''

(سیرت طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ 290-291)

تو یہ ہے کہ اس مسیح اور مہدی کا اسوہ۔ اب ہم میں سے ہر ایک کو جو آپ کی جماعت کی طرف منسوب ہو رہے ہیں۔ ہمیں اپنا محاسبہ کرنا چاہئے کہ ہم کس حد تک اس پر عمل کرتے ہیں۔ بعض دفعہ بعض ایسے رشتہ دار بھی ہوتے ہیں، ہمسائے بھی ہوتے ہیں، جن پر جتنا چاہے حسن سلوک کرو جب بھی موقع ملے نقصان پہنچانے سے باز نہیں آتے۔ ان کی سرشت میں ہی نقصان پہنچانا ہوتا ہے۔ ان کا وہی حساب ہوتا ہے کہ بچھوؤں کی ایک قطار جا رہی تھی کسی نے پوچھا کہ اس میں سردار کون ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس کے ڈنگ پر ہاتھ رکھ دو وہی سردار ہے، وہ ڈنگ مارے گا۔

لیکن حکم کیا ہے کہ ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ ایسے لوگوں کے بارہ میں حسن ظن کی ایک روایت ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! میرے کچھ رشتہ دار ہیں۔ میں ان سے تعلق جوڑتا ہوں وہ توڑتے ہیں۔ میں احسان کرتا ہوں وہ بدسلوکی کرتے ہیں۔ میرے نرمی اور حلم کے سلوک کا جواب وہ زیادتی اور جہالت سے دیتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اگر وہ ایسا ہی کرتے ہیں جیسا تم نے بیان کیا تو تم گویا ان کے منہ پر خاک ڈال رہے ہو (یعنی ان پر احسان کر کے ان کو ایسا شرمسار کر کے رکھ دیا ہے کہ وہ منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے۔) اور اللہ کی طرف سے تمہارے لئے ایک مددگار فرشتہ اس وقت تک مقرر رہے گا جب تک تم اپنے حسن سلوک کے اس نمونہ پر قائم رہو گے۔

(مسند احمد جلد 2 ص 300 مطبوعہ بیروت)

پھر حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میرے محبوب ﷺ نے مجھے چند باتوں کی نصیحت فرمائی۔ ان میں نمبر ایک یہ تھی کہ جو لوگ مجھ سے مال و جاہ وغیرہ میں فوقیت رکھتے ہیں یعنی مالی لحاظ سے زیادہ اچھے ہیں، ان کی طرف نہ دیکھوں بلکہ ان لوگوں کو دیکھوں جو مجھ سے کمتر ہیں تا کہ میرے دل میں شکر کا جذبہ ابھرے۔ دوسری بات یہ نصیحت فرمائی کہ مسکینوں سے محبت کرو اور ان کے ساتھ جاؤ۔ اور پھر تیسری بات یہ فرمائی کہ میرے اعزا اور رشتہ دار چاہے مجھ سے خفا ہوں اور میرے حقوق ادا نہ کریں تب بھی میں ان سے اپنے تعلق جوڑے رکھو اور ان کے حقوق ادا کرتا رہوں۔ (ترغیب و ترہیب بحوالہ طبرانی)

(روزنامہ الفضل 19 نومبر 2004ء)

یاد حبیب ۔ حضرت مصلح موعود

مصنف: عبدالعزیز ڈوگر صاحب
پرنٹر و پبلشر: عبدالرزاق ڈوگر صاحب جرمنی
صفحات: 270

مکرم عبدالعزیز ڈوگر صاحب کا شمار ان خوش نصیب افراد میں ہوتا ہے جن کو آغاز جوانی میں حضرت مصلح موعود کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کرنے کی توفیق ملی۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بیشمار فضلوں اور برکتوں سے نوازا۔ 18 سال تک آپ کو حضرت مصلح موعود کے پاس رہ کر برکت اور فیض پانے کی توفیق ملی اور پھر تمام خلفاء سلسلہ کا قرب بھی ملتا رہا۔ آپ مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ، صدر مجلس تجار، چیف انسپکٹر وکالت مال، اسیر راہ مولیٰ اور پانچ سال تک ممبر مجلس شوریٰ کے اعزازات اور خدمات بھی آپ کے پاس رہیں۔ زیر نظر کتاب کا مقصد حضرت مصلح موعود کی بابرکت یادوں کو زندہ کرنا اور اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرنا ہے۔ زیر نظر کتاب میں حضرت مصلح موعود کی سیرت کے بعض پہلو اور مختلف بزرگان سلسلہ کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

مکرم عبدالعزیز ڈوگر صاحب کی حضرت مصلح موعود کے ساتھ چند یادیں، شفقتیں اور عنایات مختصراً کچھ اس طرح ہیں۔ حضور انور نے قادیان کے دواخانہ کی طرح ربوہ میں بھی ایک دواخانہ جاری کرنے کا ارشاد فرمایا اور خود ڈوگر صاحب کو علم طب پڑھائی، اشیاء کی لسٹ اور نسخہ جات کی تفصیل سے آگاہ فرمایا۔ وقار عمل کا شعبہ بنانے کے بعد حضور نے اس کا عملی نمونہ بھی پیش فرمایا۔ خدام کے ساتھ مل کر قادیان کی سڑکوں کی تعمیر کروائی اور صفائی کے لئے اپنے ہاتھ سے کام کیا۔ ایک دفعہ نظر لگنے کے ضمن میں فرمایا نظر لگنا غلط ہے۔ حضور ہر عید کے موقع پر تحفے مختلف گھروں میں بھجواتے، حضور بہترین گھڑ سوار تھے اور عمدہ نسل کے گھوڑے سندھ اپنی اراضی پر رکھتے تھے۔ جب موسم گرما میں جماعت کراچی اور سندھ کی جماعتوں کا دورہ فرماتے تو جماعتی اراضی اور ذاتی اراضی کی دیکھ بھال کا دورہ کرتے وقت گھوڑے کی سواری کرتے۔ حضور بہترین تیراک تھے، اپنے خدام کے ساتھ پکنک منانے تتلے والی نہر جو قادیان کے قریب تھی وہاں جاتے اور خدام کے ساتھ نہر میں تیراکی کے مقابلے ہوتے، کئی میل تک تیراکی کا مقابلہ ہوتا مگر کوئی خادم بھی یہ مقابلہ جیت نہ سکتا ہمیشہ حضور ہی اول آتے۔ حضور کو کشتی رانی کا شوق بچپن سے تھا، حضور بہترین کشتی ران تھے بچپن میں قادیان کی ڈھاب میں کشتی رانی کرتے تھے۔ پھر دریائے بیاس میں بھی جب اپنی زمینوں پر جاتے تو کشتی رانی فرماتے تھے۔ حضرت مصلح موعود کے عشق رسولؐ کے متعلق مصنف رقمطراز ہیں، آپ کی ساری زندگی کا محور آنحضور ﷺ تھے۔ جس قدر آپ نے تقاریر فرمائیں، کتب تصنیف فرمائیں، قرآن کریم کی تفسیر کبیر اور تفسیر صغیر لکھی، ہر پڑھنے اور سننے والا گواہ ہے کہ آپ کے دل میں اس قدر محبت آنحضور ﷺ کی تھی جس کی مثال ڈھونڈے نہیں ملتی۔ یہ وہ نعمت تھی جو حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے پا کر دنیا میں تقسیم کی۔ ورثہ میں میرے آقا نے اس نعمت کو پایا اور پھر فیض عام کے دریا بہا دیئے۔ آپ نے سیرت النبی ﷺ کے جلسوں کا اجراء فرمایا۔ تا دشمنوں کو بھی رسول اللہ ﷺ کی سیرت مبارکہ کی حسن و خوبی پر اطلاع ہو۔ زیر تبصرہ کتاب میں مصنف نے حضرت مصلح موعود سے متعلق متعدد علمی نکات، تربیتی امور، دلچسپ باتیں اور دلگداز یادیں شامل کی ہیں۔ ان کے ساتھ ساتھ متعدد بزرگان سلسلہ کے متعلق بھی انہوں نے اپنی یادداشتیں رقم کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(ایف شمس)

برادرم مکرم راویل بخاریو کی وفات پر

روس کے ذروں سے جو ذرہ ہمارا ہو گیا
آسمانِ احمدیت کا ستارا ہو گیا
تھا وفادارِ خلافت ایک سلطانِ نصیر
خدمتِ دیں کرتے کرتے رب کو پیارا ہو گیا

مبارک احمد ظفر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

بحر عرفان۔ روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ 2011ء کے موضوعات

قسط اول

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

مالی قربانی کی اہمیت و برکات اور وقف جدید کے نئے سال کا اعلان

خطبہ جمعہ	7 جنوری	2011ء
الفضل	15 فروری	2011ء

بیت الفتوح میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 266 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد مالی قربانی کی اہمیت و برکات کا مضمون بیان فرمایا۔ قربانیوں کی قبولیت اس کی روح، نیت اور عمل کے مطابق درجہ پاتی ہے۔ رفقاء حضرت مسیح موعود کی مالی قربانی کے نمونے۔ وقف جدید کے نئے مالی سال کا اعلان فرمایا اور سال گزشتہ کے کوائف بیان فرمائے کہ امسال عالمی جماعت نے 41 لاکھ 83 ہزار پونڈ کی قربانی پیش کی۔ پاکستان اول، امریکہ دوم اور برطانیہ تیسرے نمبر پر رہا۔ خطبہ کے آخر میں مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب کی وفات اوران کا ذکر خیر فرمایا۔

آنحضورؐ کے عفو کے خلق عظیم کا بیان

خطبہ جمعہ	14 جنوری	2011ء
الفضل	یکم مارچ	2011ء

آنحضورؐ کے اخلاق قرآن تھے اور آپؐ کا ہر خلق ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ آپؐ کو بہت تکالیف دی گئیں مگر آپؐ نے اس کے مقابلہ پر دعا دی۔ ظلم کے مقابل پر عفو کا سلوک کیا۔ محبت کے تیر سے آپؐ دشمن کو گھائل کرتے چلے گئے۔ اپنی ذات کے لئے کبھی انتقام نہیں لیا۔ فتح پا کر لا تثریب علیکم الیوم کہا۔

آنحضورؐ کا عالی مقام اور ناموس رسالت

خطبہ جمعہ	21 جنوری	2011ء
الفضل	8 مارچ	2011ء

اللہ کے رسول خاص طور پر آنحضورؐ کی ذات پر اہانت کی جائے تو ایک حقیقی مومن بے چین ہو جاتا ہے اور بے ادبی برداشت نہیں کرتا۔ اگر کوئی آپؐ کی ناموس پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کرے گا تو وہ خدا کی پکڑ میں آجائے گا۔ اللہ آپؐ کی ہر آن حفاظت فرما رہا ہے۔ اللہ اور اس کے فرشتے آپؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ پس ہمیں اپنی زبانوں کو آنحضورؐ پر درود بھیجنے سے تر رکھنا چاہئے تا کہ ہم اللہ کا قرب حاصل کر سکیں۔ آنحضورؐ کے عالی مقام اور آپؐ کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ آپ کو اولین و آخرین پر فضیلت عطا کی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود کو آنحضورؐ کے مقام و مرتبے کی حفاظت اور مخالفین کے آپؐ کی ذات پر حملے کے خلاف ایک جوش تھا اور آپ ہر موقع پر اس کے دفاع کے لئے کھڑے ہوتے تھے۔

آنحضرتؐ کا بلند مقام، مظالم پر صبر اور دشمنوں کی رسوائی و پکڑ

خطبہ جمعہ	28 جنوری	2011ء
الفضل	15 مارچ	2011ء

حدیث قدسی لولاک لما خلقت الافلاک میں آپؐ کے انتہائی مقام کی نشاندہی کی گئی ہے۔ خدا تعالیٰ سے انتہائی قرب پا کر آپؐ کو انسانوں کی نجات، محبت الٰہی اور شفاعت کا مقام ملا۔ مظالم پر صبر کا نمونہ دکھایا اور اسی کی تلقین کی۔ دشمنوں کو اللہ نے رسوا کیا۔ دشمن کی پکڑ اللہ نے اپنے ہاتھ میں رکھی ہے۔ بعض کو اس دنیا میں سزا دیتا ہے اور بعض کو جہنم میں ڈال کر۔ آپؐ سے کئے گئے وعدے تا قیامت پورے ہوتے رہیں گے۔

دین کو مقدم رکھنا ضروری ہے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل کرنے والے بنیں

خطبہ جمعہ	4 فروری	2011ء
الفضل	5/اپریل	2011ء

سورۃ آل عمران آیت 111 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ اس آیت میں مومنوں پر بہت بڑی ذمہ داری ڈالی ہے کہ وہ جائزہ لیں کہ کس حد تک بہترین قوم کہلانے کا حق ادا کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی محبت میں قدم بڑھانے سے بہترین قوم کہلانے والوں میں شمار ہوگا۔ نیکیوں اور اخلاق کے اعلیٰ معیار قائم کرنے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر عمل کرنے والے بنیں۔ حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کو معاشرے سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہئے بلکہ دین کو مقدم رکھنا ضروری ہے۔ نیکیوں کے معیار وہی بنیں گے جو حضرت مسیح موعود نے دینی تعلیم کی روشنی میں ہمیں سکھائے۔

تاریخ احمدیت انڈونیشیا و شہدائے انڈونیشیا کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ	11 فروری	2011ء
الفضل	22 مارچ	2011ء

گزشتہ دنوں انڈونیشیا میں ظالمانہ اور سفاکانہ انداز میں شہید کئے جانے والے تین احمدیوں کی شہادت کا دلگداز تذکرہ فرمایا اور شہداء کا ذکر خیر فرمایا۔ ظالموں نے نہایت ظالمانہ، سفاکانہ اور بہیمانہ طریق پر پولیس کے سامنے تین احمدیوں کو راہ مولیٰ میں قربان کیا جبکہ پانچ کو زخمی کیا۔ آخر پر پنجاب رجمنٹ مردان میں خودکش حملہ میں جاں بحق ہونے والے ایک احمدی جوان منیر احمد کی قربانی کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان۔

پیشگوئی مصلح موعود ایک عظیم الشان نشان آسمانی

خطبہ جمعہ	18 فروری	2011ء
الفضل	29 مارچ	2011ء

پیشگوئی مصلح موعود ایک عظیم الشان ہے جو کسی کی ذات سے وابستہ نہیں اس پیشگوئی کی بنیاد پہلے سے فرمائی گئی پیشگوئی یتزوج و یولدلہ پر ہے۔ توحید پھیلانے والی اولاد مسیح موعود کو ملے گی۔ حضرت مصلح موعود کے 52 سالہ دور میں ہمیں پیشگوئی مصلح موعود کی 52 علامات لحہ بہ لحہ پوری ہوتی دکھائی دیتی ہیں۔ ہمارا بھی کام ہے کہ اپنے اپنے دائرے میں مصلح بنیں اور اپنے علم، قول اور فعل سے دین کے پیغام کو ہر طرف پھیلا دیں۔

عالمی حالات کے تناظر میں امن عالم کے لئے کوشش اور دعا کی تحریک

خطبہ جمعہ	25 فروری	2011ء
الفضل	19/اپریل	2011ء

حضور نے مسلمان ممالک میں ہونے والے فسادات اور ان حالات کے تناظر میں احمدیوں کو دعا کی تحریک فرمائی۔ فرمایا ارباب اختیار جب اقتدار میں آتے ہیں تو حقوق العباد اور فرائض بھول جاتے ہیں اس کی اصل وجہ تقویٰ کی کمی ہے۔ اللہ حکومتوں اور عوام دونوں کو عقل دے۔ مصر، تیونس اور لیبیا کے حالات سے بدنامی ہو رہی ہے۔ توبہ واستغفار اور تقویٰ کا راستہ اختیار کیا جائے تا امن کی فضا پیدا ہو۔ دنیا دنیوی داؤ پیچ کو سب کچھ سمجھتی ہے لیکن ایک احمدی کے لئے خدا کے آگے جھکنا ہی سب کچھ ہے۔

مخالفتوں کے باوجود جماعت کی ترقی اور پھیلاؤ

خطبہ جمعہ	4 مارچ	2011ء
الفضل	26/اپریل	2011ء

سورۃ الفاطر 44,45 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ ہم اس یقین پر قائم ہیں کہ یقیناً حضرت مسیح موعود اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے تھے کیونکہ اللہ کی تائیدات آپ کے شامل حال ہیں۔ ہر روک کے باوجود جماعت ترقی کر رہی ہے۔ ہر احمدی کو اپنے دینی علم میں اضافے کی کوشش کرنی چاہئے تا مخالفین کا جواب دے سکے دوسرے اپنے ایمان کی سلامتی کے لئے خدا سے مدد مانگنی چاہئے۔ الٰہی جماعت کی مخالفت ہوتی ہے۔ مگر وہ ہمیشہ ترقی کرتی، پھلتی پھولتی اور بڑھتی چلی جاتی ہے۔ لاہور اور انڈونیشیا کے سانحوں کے بعد

ایمان مضبوط ہوئے اور بیعتیں بھی ہوئی ہیں۔ احمدیت کے درخت کو مالک حقیقی نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے۔ خطبہ کے آخر میں تاری مزوقی صاحب آف مراکش کی وفات پر ذکر خیر۔

محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ	11 مارچ	2011ء
الفضل	12/اپریل	2011ء

رفقاء حضرت مسیح موعود کے دل نور سے بھرے ہوئے اور تقویٰ سے زندگی گزارنے والے تھے۔ حضور نے اپنے خسر محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کی وفات پر ان کے تفصیلی حالات وشمائل کا تذکرہ فرمایا کہ آپ نے اپنے باپ دادا کے نام کو روشن کیا اور تزکیہ نفس کی جو خصوصیات حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائی ہیں۔ وہ آپ میں نظر آتی ہیں۔ آپ کے نانا اور دادا دونوں جلیل القدر رفقاء تھے ان کی خصوصیات آپ نے لے رکھی تھیں۔ ایک فرشتہ سیرت انسان تھے۔ سبھی اولاد خدمت سلسلہ میں مصروف عمل ہے۔ اللہ کرے اولاد قرب الٰہی کے لئے کوشاں رہنے والی ہو۔

آفات آسمانی وزلزلوں کے بارہ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں اور تنبیہ

خطبہ جمعہ	18 مارچ	2011ء
الفضل	3 مئی	2011ء

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ حوادث کے بارہ میں مجھے علم دیا گیا ہے آفات اور زلزلے آئیں گے اور قیامت کا نمونہ ہوں گے۔ پھر جو توبہ کریں گے اور گناہوں سے دست کش ہو جائیں گے خدا ان پر رحم کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو یورپ، ایشیا، امریکہ اور جزائر میں زلازل و آفات کی خبر دی ہے۔ جاپان کے حالیہ زلزلہ اور سونامی کا بھی حضور نے ذکر فرمایا اور جماعت جاپان کو خدمت خلق اور اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کی تلقین فرمائی۔ خطبہ کے آخر پر حضور نے رانا محمد ظفر اللہ صاحب آف سانگھڑ کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے کا ذکر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

ایک پادری کی قرآن جلانے کی مذموم حرکت کی پُرزور مذمت اور قرآن کی شان کا بیان

خطبہ جمعہ	25 مارچ	2011ء
الفضل	10 مئی	2011ء

ایک عیسائی پادری جس نے ستمبر 2010ء میں قرآن کریم کے بارہ میں بیہودہ گوئی کی اور قرآن جلانے کی باتیں کیں اور دو روز قبل اپنے ساتھیوں کے ہمراہ قرآن جلانے کی مذموم حرکت کی۔ ہم اس ظالمانہ فعل کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔ لیکن اس کا ردعمل توڑ پھوڑ نہیں بلکہ قرآن کی خوبصورت تعلیم کو اپنے کردار اور فعل کے ساتھ پیش کیا جائے۔ قرآن کریم ہر لحظہ مومنوں کے لئے رحمت کا سامان مہیا کرتا چلا جا رہا ہے۔ قرآن نے ایک عظیم انقلاب پیدا کیا۔ قرآن آفاقی تعلیم دیتا ہے جبکہ تورات صرف بنی اسرائیل کو مخاطب کرتی ہے۔ قرآن کی خوبصورت تعلیم کا پرچار کریں۔ خطبہ کے آخر پر حضور نے حافظ صالح محمد الٰہ دین صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان اور کرنل محمد سعید صاحب کینیڈا کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

حاکم ومحکوم کے فرائض اور باغیانہ روش سے بچنے کی دینی تعلیم

خطبہ جمعہ	یکم اپریل	2011ء
الفضل	17 مئی	2011ء

حضور نے عالم اسلام کے لئے دعا کی تحریک کرتے ہوئے احمدیوں کو اپنی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ مسلمان ملکوں کے بادشاہ یا حکمران اپنے عہدہ کا صحیح حق ادا کریں۔ اسی طرح عوام بھی اپنی ذمہ داریاں سمجھیں اور اپنے ملکوں کو شدت پسندوں یا غیروں کی جھولی میں نہ گرائیں۔ بغاوت پھیلانا اور امن میں خلل اندازی کرنا قتل سے بڑھ کر ہے۔ تقویٰ پر چلنے کی ضرورت ہے حکمران اور عوام دونوں اس اصل کو پکڑیں گے تو کامیاب ہوں گے۔ خطبہ کے آخر پر چند مرحومین کا ذکر خیر فرمایا۔

روایات رفقاء مسیح موعود سیرت مسیح موعود اور رفقاء کا اخلاص ووفا

خطبہ جمعہ	8/اپریل	2011ء
الفضل	25 مئی	2011ء

حضور نے رجسٹر روایات رفقاء مسیح موعود میں سے بعض رفقاء حضرت مسیح موعود کی ایمان افروز روایات بیان فرمائیں جن سے حضرت مسیح موعود کی سیرت اور آپ کا بلند مقام ظاہر ہوتا ہے اور رفقاء کے اخلاص ووفا کے نمونے ہم پر ظاہر ہوتے ہیں۔ حضور اقدس رفقاء کو قیمتی نصائح سے نوازتے، آپ کی گفتگو ہمدردانہ، مشفقانہ اور مربیانہ ہوا کرتی تھی۔ حضور نے آخر پر فرمایا کہ اللہ ان بزرگوں کے درجات بلند فرمائے اور ان کی نسلوں میں احمدیت کی حقیقی روح قائم رکھے۔

حکمرانوں اور عوام کے حقوق وفرائض

خطبہ جمعہ	15/اپریل	2011ء
الفضل	31 مئی	2011ء

دو جمعے قبل حکمرانوں اور عوام کے حقوق وفرائض پر جو خطبہ دیا تھا اسی تسلسل میں خصوصاً عرب ممالک میں رونما ہونے والے حالات کا ذکر فرمایا کہ جو نور خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے اس کا بندے مقابلہ نہیں کر سکتے۔ نیک نتائج اسی کام کے ظاہر ہوتے ہیں اور برکت اسی میں پڑتی ہے جن کے ساتھ اللہ کی تائیدات ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب ''الھدیٰ'' میں بادشاہوں اور مختلف طبقوں کو مخاطب کر کے توجہ دلائی ہے اس سے چند اقتباسات حضور نے پیش فرمائے۔ ان فتنوں کا علاج آسمان ہے نہ کہ لوگوں کے ہاتھ میں۔ مسیح موعود کے ہاتھ پر سب نے جمع ہونا ہے۔ اس کے ساتھ رہ کر ہی دین حق کی ہم برتری ثابت کر سکتے ہیں۔

بیعت کے بعد ہماری ذمہ داریاں

خطبہ جمعہ	22/اپریل	2011ء
الفضل	7 جون	2011ء

حضرت مسیح موعود کو دنیا میں بھیجا گیا تا کہ سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آئے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو۔ درخت وجود کی سرسبز شاخوں کا ہمیں خطاب ملا تو ہمارے ذہن میں ہر وقت رہنا چاہئے کہ بیعت کے بعد ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں۔ بعض بزرگوں کی اولادوں کی دینی حالت کمزور ہوگئی ہے۔ اپنے حالات سنوارنے کے لئے بزرگوں کے حالات کی جگالی بھی اپنی اصلاح احوال کے لئے کرنی چاہئے۔ احمدی اخلاص ووفا میں بہت آگے ہیں۔ سانحہ لاہور کے بعد خدام الاحمدیہ پاکستان نے بہت اچھی ڈیوٹیاں سنبھالی ہیں لیکن خدام نمازوں کو نہ بھولیں۔ عہدیدار انصاف کے تقاضوں کو پورا کریں تبھی خلافت کے حقیقی نمائندے کہلا سکتے ہیں۔ بیعت کی حقیقت پر کاربند ہوں۔

متلاشیان حق کی مبشر خوابوں کے ذریعہ ہدایت کے واقعات

خطبہ جمعہ	29/اپریل	2011ء
الفضل	14 جون	2011ء

حضرت مسیح موعود نے متلاشیان حق کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں تو اللہ ضرور راہنمائی فرمائے گا۔ اپنی کتاب نشان آسمانی میں آپ نے طریق بھی بیان فرمایا ہے۔ بہت سے سعید فطرت ہیں جو اس نسخہ کو آزماتے ہیں اور اللہ سے راہنمائی چاہتے ہیں اور اللہ راہنمائی کرتا ہے۔ اس زمانہ میں بھی راہنمائی اللہ فرما رہا ہے۔ حضور نے دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے ایسے سعید فطرت لوگوں کے بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ خطبہ کے آخر پر ملک شام کے جاں نثاروں اور چند مرحومین کا تذکرہ فرمایا۔

شفاعت کا فلسفہ اور اس کی حقیقت واہمیت

خطبہ جمعہ	6 مئی	2011ء
الفضل	21 جون	2011ء

آغاز میں آیۃ الکرسی کی تلاوت فرمائی اور پھر شفاعت کا صحیح دینی نظریہ اور اس کی حقیقت بیان فرمائی۔ دنیا میں پیر پرستی، قبر پرستی کا بہت رجحان بڑھ گیا ہے شرک بڑھ گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ہماری درست راہنمائی فرمائی ہے۔ صلیبی عقیدہ کے ذریعہ نجات کی تردید فرمائی۔ شفیع کے لئے ضروری ہے کہ اس کا خدا سے تعلق کامل ہو۔ وہ خدا کے فیض کو حاصل کرے اور اس خیر اور فیض کو مخلوق کو پہنچاوے۔ آنحضورؐ سچے اور کامل شفیع ہیں جنہوں نے بت پرست قوم کو اعلیٰ درجہ کی قوم بنا دیا۔ رسول اللہ کی اتباع ہی اللہ کا پیارا بنا سکتی ہے۔ دعا اسی کو فائدہ دیتی ہے جو خود اصلاح کرتا ہے۔ شفاعت کے تعلق میں حضرت مسیح موعود کی بعض دعاؤں کا بیان۔

حضرت مسیح موعود کا مقام اور ہماری ذمہ داریاں

خطبہ جمعہ	13 مئی	2011ء
الفضل	5 جولائی	2011ء

حضرت مسیح موعود کے مقام کا ذکر کرتے ہوئے ان پیشگوئیوں کا تذکرہ جن میں احمدیت کے پیغام کا ساری دنیا میں پھیلنے کا خدائی وعدہ بیان ہوا ہے اور احمدیوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ فرمایا۔ پاکستان، انڈونیشیا اور دیگر ممالک میں احمدیوں کی قربانیاں اور استقلال بتا رہا ہے کہ احمدیوں میں مداہنت یا کمزوری نہیں۔ حضور نے حضرت مسیح موعود کے بلند مقام کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ آپ کی بیعت کے

بعد ایک تبدیلی کا پیدا ہونا ضروری ہے۔ احمدیت کے غلبہ کے ہتھیار توبہ، استغفار، دینی معلومات، اللہ کی عظمت پیدا کرنا اور پانچوں وقت کی نماز بروقت ادا کرنا ہے۔ احمدیت کے غلبہ کی پیشگوئیوں کا ذکر۔ چند مرحومین کا آخر میں تذکرہ فرمایا۔

نماز اور دعا کی حقیقت و اہمیت

خطبہ جمعہ	20 مئی	2011ء
الفضل	12 جولائی	2011ء

حضور انور نے نماز، دعا اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ضمن میں حضرت مسیح موعود کے بعض ارشادات اور نصائح پیش فرمائیں۔ قرآن کا آغاز اور اختتام دعا پر کیا گیا ہے۔ نماز ایک دعا ہے جس میں پورا درد اور سوزش ہو۔ جب تک سینہ صاف نہ ہو دعا قبول نہیں ہوتی۔ انسان کی حفاظت کا ذریعہ دعا ہے۔ مومن کا پانی دعا ہے۔ دعا سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ ہمارا ہتھیار دعا ہے۔

خلافت کا وعدہ، اہمیت اور اس کا فیضان

خطبہ جمعہ	27 مئی	2011ء
الفضل	28 جون	2011ء

سورۃ النور آیات 54 تا 57 کی تلاوت و ترجمہ بیان فرمایا۔ خلافت کا وعدہ اس کی اہمیت، تقاضے، ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیا۔ پہلی اور بنیادی بات اطاعت اور کامل اطاعت کا عملی اظہار ہے جس کے ذریعہ ہدایت ملے گی۔ عبادت کی طرف توجہ، توحید خالص کا قیام، زکوٰۃ کی ادائیگی بھی انعام خلافت کے فیضان جاری رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ خلافت احمدیہ کے پانچوں ادوار میں اللہ کی تائید و نصرت شامل حال رہی اور برکات خلافت کا فیض پایا۔ اللہ کے فضل سے جماعت میں قربانیوں کے معیار بڑھ رہے ہیں اور الٰہی وعدے پورے ہو رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی صداقت۔ سعید فطرتوں کے مبشر خوابوں کا بیان

خطبہ جمعہ	3 جون	2011ء
الفضل	26 جولائی	2011ء

حضرت مسیح موعود جو کچھ فیض پایا وہ آنحضورؐ کی غلامی سے پایا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے حق میں تائیدات ظاہر کر کے آپ کی طرف دنیا کی توجہ پھیری۔ یہ سلسلہ آپ کے دعویٰ سے شروع ہوا اور آج تک جاری ہے اور نیک طبع اس جاری فیض سے فیض پاتے ہوئے آپ کی کشتی میں سوار ہو رہے ہیں۔ آج بھی نیک فطرت لوگوں کو اللہ تعالیٰ مبشر خوابوں کے ذریعہ آپ کی صداقت کے بارہ راہنمائی کر رہا ہے اور لوگ جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ دنیا کے کونے کونے سے مختلف رنگ و نسل کے بعض سعید فطرت لوگوں کی مبشر رویا کا بیان کیا۔

بعثت مسیح موعود کا مقصد نظام خلافت ہی اشاعت دین کا کام کرے گا

خطبہ جمعہ	10 جون	2011ء
الفضل	2/ اگست	2011ء

یہ سوال کہ کیا آئندہ مجدد ہوں گے۔ یہ سوال پہلے بھی اٹھتے رہے اور ان کا سیر حاصل جواب خلفاء کی طرف سے دیا جاتا رہا، بعض فتنے بھی اس کے پیچھے تھے۔ تاہم وہ دب گئے۔ یہ دنیا کا الف آخر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو دنیا کی اصلاح و تجدید دین کے لئے بھیجا ہے۔ آپ کے کاموں کو جاری رکھنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے خلافت کا نظام جاری کیا۔ اب نظام خلافت کے ذریعہ ہی اشاعت دین کا کام سرانجام ہوگا اور یہ کام بڑے منظّم طریق پر جاری ہے جس میں سب احمدیوں کو حصہ لینا ہے۔ اللہ تعالیٰ آج خلافت کی تائید و نصرت زبردست قدرتوں کے ذریعہ کر رہا ہے اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کی طرف راہنمائی فرما رہا ہے۔ ہر احمدی حضرت مسیح موعود کے تمام دعاوی پر پختہ ایمان رکھے اور سلطان نصیر بنیں۔ آخر پر خیر الدین باروس صاحب مربی انڈونیشیا کا ذکر خیر فرمایا۔

اھدنا الصراط المستقیم کی دعا اور ہماری ذمہ داریاں

خطبہ جمعہ	17 جون	2011ء
الفضل	9/ اگست	2011ء

اللہ کا احسان کہ اس نے ہمیں امام الزماں کو ماننے کی توفیق دی۔ ہر سال ہزاروں سعید فطرت لوگوں کی اللہ راہنمائی کرتا اور وہ جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔ اھدنا الصراط المستقیم کی دعا میں یہی اشارہ ہے کہ تم امام الزماں کے ساتھ ہو جاؤ۔ جب ہم نے امام کو مان لیا تو آگے قدم بڑھانے ہوں گے۔ صرف بیعت کر لینا کافی نہیں۔ خلافت کے نظام کے ساتھ عہد طاعت در معروف باندھنا ہے۔ یہ دعا جو ہر نماز میں پڑھتے ہیں یہ ایک انسان کو انسان کامل بنانے کا کارگر نسخہ ہے جسے ہر وقت نصب العین رکھنا چاہئے۔

36ویں جلسہ سالانہ جرمنی کا افتتاح۔ روایات رفقاء کا بیان

خطبہ جمعہ	24 جون	2011ء
الفضل	16/ اگست	2011ء

یہ خطبہ حضور انور نے جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر Karlsruhe (مقام جلسہ سالانہ) میں ارشاد فرمایا۔ اس خطبہ کے ساتھ جلسہ سالانہ جرمنی کا افتتاح عمل میں آیا۔ جلسہ سالانہ کی غرض مقصد پیدائش کو پہچانتے ہوئے خدا تعالیٰ سے خاص تعلق پیدا کرنا ہے۔ تمام احمدی اپنے ایمان میں مضبوطی اور اس کے نیک نمونے قائم کریں تا حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے فیض پائیں۔ شاملین و کارکنان جلسہ کو نصائح۔ رجسٹر روایات رفقاء سے حضور نے بعض روایات پیش فرمائیں جن میں حضرت مسیح موعود کے ساتھ عشق و محبت کے واقعات اور آپ کی نصائح اور سمجھانے کے طریق، مہمان نوازی کا بیان ہے۔

جلسہ سالانہ جرمنی کے کامیاب انعقاد پر اظہار تشکر

خطبہ جمعہ	یکم جولائی	2011ء
الفضل	23/ اگست	2011ء

بیت خدیجہ جرمنی میں خطبہ ارشاد فرمایا اور جلسہ سالانہ جرمنی کے کامیاب انعقاد اور دورہ جرمنی کے دوران بعض افضال الٰہی کا تذکرہ فرمایا اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر فرمایا۔ اس دفعہ جلسہ نئے مقام پر ایئر کنڈیشنڈ ہالز میں ہوا اور نیا تجربہ کامیاب رہا۔ اصل شکر گزاری تقویٰ و طہارت ہے۔ ہمارے غلبہ کا ہتھیار تقویٰ میں بڑھنا ہے۔ ہر لمحہ ہمیں ذکر الٰہی سے اپنی زبانوں کو تر رکھ کر اپنی شکر گزاری کا اظہار کرنا چاہئے۔ فرمایا خامیوں کو لال کتاب میں درج کیا کریں۔ غیروں نے بھی جلسہ کی تعریف کی ہے۔ وائنڈ اپ، ایم ٹی اے ٹیم کا شکریہ، جرمنی میں پڑھے لکھے لوگوں سے روابط بڑھ رہے ہیں۔ دعوت الی اللہ مزید تیز کریں۔

قیام بیلجیئم و ہالینڈ کا احوال اور بعض سعید روحوں کے ایمان افروز واقعات

خطبہ جمعہ	8 جولائی	2011ء
الفضل	30/ اگست	2011ء

بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے سفر جرمنی سے واپسی پر بیلجیئم اور ہالینڈ میں اپنے قیام کے دوران وہاں کے احوال بیان فرمائے اور افضال الٰہی کا تذکرہ فرمایا۔ جماعت کے تعارف کے نئے راستے کھلے ہیں۔ بیلجیئم میں بیعتیں بھی ہوئیں۔ گزشتہ جمعہ سے وہاں جلسہ سالانہ تھا۔ احمدیت کا پیغام بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ہالینڈ کا جلسہ آج سے شروع ہے۔ ہالینڈ کو دعوت الی اللہ اور تربیتی میدان میں بڑھنے کے لئے نصائح، بیعتوں کا تذکرہ، نیک فطرت اور سعید روحوں کے رویا صادقہ کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی سچائی کے بعض ایمان افروز واقعات کا بیان آخر پر بعض مرحومین کا تذکرہ۔

حضرت مسیح موعود کی صفت مہمان نوازی اور اکرام ضیف پر نصائح

خطبہ جمعہ	15 جولائی	2011ء
الفضل	6 ستمبر	2011ء

حضور نے اگلے جمعہ سے شروع ہونے والے جلسہ سالانہ برطانیہ کے حوالہ سے کارکنان جلسہ کو مہمان نوازی کا حق ادا کرنے کی نصائح فرمائیں اور اس ضمن میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے حسین طرز عمل کے شاندار واقعات بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود خود تکلیف اٹھا کر مہمان کی راحت اور دلجوئی فرماتے تھے۔ جماعت احمدیہ کے پھیلنے سے لنگر حضرت مسیح موعود بھی پھیلے۔ برطانیہ کا لنگر خانہ مستقلاً رضا کار چلاتے ہیں۔ روایات رفقاء حضرت مسیح موعود سے حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کے واقعات کا بیان۔ آخر پر چند مرحومین کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب۔

جلسہ سالانہ برطانیہ میزبانوں اور مہمانوں کو گرانقدر نصائح

خطبہ جمعہ	22 جولائی	2011ء
الفضل	13 ستمبر	2011ء

حدیقۃ المہدی یو۔کے میں جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء کے موقع پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور اس میں جلسہ کے میزبانوں اور ڈیوٹی کارکنان کو ان کے کاموں کے بارے اور مہمانوں کو ان کی ذمہ داریوں سے متعلق اہم نصائح فرمائیں۔ مہمانوں کی عزت و احترام، اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنے تقاریر سے فائدہ اٹھانے اور ان پر عمل کرنے کی تلقین، مہمان بھی اپنی ذمہ داری ادا کرے۔ حسین معاشرے کی بنیاد اللہ اور رسولؐ اور اولوالامر کی اطاعت میں ہے۔ مہمان اور

میزبان تعلق باللہ پیدا کرنے کے لئے اپنی نمازوں، نوافل اور دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں۔ جلسہ کے بعض انتظامی امور کے بارہ میں بھی ہدایات۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کا کامیاب انعقاد۔ افضال الٰہی اور جذبات تشکر

خطبہ جمعہ	29 جولائی	2011ء
الفضل انٹرنیشنل	19/اگست	2011ء

بیت الفتوح مورڈن میں خطبہ میں جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء کے کامیاب انعقاد پر افضال الٰہیہ کی بارش اور شکرانہ کے جذبات کا اظہار فرمایا۔ جلسہ کا حقیقی فائدہ اور شکر تبھی ہوگا جب ہم جلسہ کو پاک تبدیلی پیدا کرنے کا ذریعہ بنائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کارکنان اپنی تمام صلاحیتوں کے ساتھ جلسے کی ڈیوٹی ادا کرتے ہیں۔ 96 ممالک کے نمائندگان شامل ہوئے۔ غیر از جماعت بھی آئے اور عمدہ انتظامات کی تعریف کرکے گئے۔ ایم ٹی اے کے کارکنان کا شکریہ۔ عورتوں کے ڈسپلن کی تعریف۔

حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کا ذکر خیر

خطبہ جمعہ	5/اگست	2011ء
الفضل	20 ستمبر	2011ء

خطبہ کے آغاز میں سورۃ الرحمان کی آیات 28,27 کی تلاوت و ترجمہ اور پھر اس کی پُرمعارف تشریح کے بعد اپنی پیاری والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کی وفات پر ان کا ذکر خیر، سیرت و سوانح، محاسن اور بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ مورخہ 29 جولائی 2011ء بروز جمعۃ المبارک 100 سال کی عمر میں انتقال فرماگئی تھیں۔ عبادت، قرآن کریم پر غور و تدبر، مطالعہ کتب میں انہماک اور دوسروں کی ہمدردی کا جذبہ نمایاں تھا۔ ''الفضل'' کا اجرا آپ کی والدہ اور آپ کے سرمایہ سے ہوا۔ حضور نے قارئین الفضل کی دعا کی تحریک بھی فرمائی۔ حضور نے آخر پر چوہدری نذیر احمد صاحب نائب ناظر زراعت اور مرزا رفیق احمد صاحب کی وفات کا ذکر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

خدا سے زندہ تعلق پیدا کرنا اور ماہ رمضان

خطبہ جمعہ	12/اگست	2011ء
الفضل	27 ستمبر	2011ء

آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 187ء کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا دنیا کے فسادات، ابتلاء اور عاقبت سنوارنے کے لئے خداتعالیٰ سے تعلق جوڑنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے حقیقی عبد رحمان کی روح اپنے اندر پیدا کرنا ہوگی۔ رمضان اس کے عمدہ موقع ہے۔ عاجزی، اضطراب اور شکستہ دلی سے بھری دعا خداتعالیٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہے۔ قبولیت دعا کے طریق دعائیں ہی دنیا کو تباہی سے بچاسکتی ہیں۔ آخر پر بعض مرحومین کا تذکرہ

نماز کی اہمیت اور ایاک نعبد کی دعا کی پُرمعارف تشریح

خطبہ جمعہ	19/اگست	2011ء
الفضل	4/اکتوبر	2011ء

سورۃ فاتحہ میں موجود ایاک نعبد...... کی دعا کی پُرمعارف تشریح حضرت مسیح موعود کی تفسیر کی روشنی میں بیان فرمائی۔ اس نے ان راہوں کا فہم و ادراک دیا ہے جن پر چل کر انسان صحیح معنوں میں عبد رحمان بن سکتا ہے۔ نماز ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان کا دین بھی سنور جاتا ہے اور دنیا بھی۔ یہ بدعملی اور بے حیائی سے بچاتی ہے اور خدا سے ملاتی ہے۔ عبادت خدا کی مدد کے بغیر نہیں مل سکتی۔ عبودیت کا معراج یہی ہے کہ انتہائی ہمت، قوت، طاقت اور کوشش سے خداتعالیٰ کی مدد مانگنی چاہئے۔ نماز کا صحیح ذوق، فہم و ادراک کے حصول کے طریق ہمیں حضرت مسیح موعود نے سکھائے ہیں۔

ایاک نعبد اور اھدنا الصراط المستقیم کی دعا کی پُرمعارف تشریح

خطبہ جمعہ	26/اگست	2011ء
الفضل	11/اکتوبر	2011ء

گزشتہ جمعہ میں بیان کردہ مضمون ایاک نعبد و ایاک نستعین کی تشریح پر بہت سے احباب نے نیک تاثرات کا اظہار کیا۔ اس کی مزید تشریح حضور نے بیان فرمائی اور عبد بننے کی طرف توجہ دلائی۔ تفسیر مسیح موعود کی روشنی میں اھدنا الصراط المستقیم کے بعض گہرے مطالب بیان فرمائے۔ انسانی زندگی کا مقصد اور غرض صراط مستقیم پر چلنا اور اس پر گامزن رہنا ہے۔ ہدایت پر ثابت قدمی اللہ تعالیٰ سے دعا اور گریہ وزاری میں دوام کے بغیر ممکن نہیں۔

نومبائعین میں بیعت کے بعد انقلابی روحانی تبدیلی کے واقعات

خطبہ جمعہ	2 ستمبر	2011ء
الفضل	18/اکتوبر	2011ء

حضرت مسیح موعود نے سلسلہ بیعت میں آنے والوں کو بنیادی نصیحت یہی فرمائی کہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرو اور تقویٰ کے اعلیٰ مقام حاصل کرو۔ آج بھی نومبائعین کو اس نصیحت پر عمل کرنے کی توفیق مل رہی ہے اور مختلف نسلوں کے لوگ اپنے ایمان میں ترقی کرکے اپنے اندر روحانی انقلاب پیدا کررہے ہیں اور وہ تسلیم کرتے ہیں کہ احمدیت نے انہیں حقیقی دین سے روشناس کرایا۔ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں بہت بڑھ رہے ہیں۔ اللہ انہیں قبولیت دعا کے نشانات دکھلا رہا ہے۔ حضور نے اس ضمن میں بعض واقعات بیان فرمائے۔

حقیقی عید اور خوشی کا فلسفہ

خطبہ عیدالفطر	یکم ستمبر	2011ء
خلاصہ الفضل	7 ستمبر	2011ء

حضور نے بیت الفتوح مورڈن میں عید الفطر پڑھائی۔ آغاز میں سورۃ حٰم السجدۃ کی آیت 31 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد عید کی خوشی یعنی حقیقی عید کا فلسفہ بیان فرماتے ہوئے توبہ و استقامت، اطاعت اور رضائے الٰہی کو مقدم رکھنے کو مومن کی حقیقی عید اور خوشی کا دن قرار دیا۔ مومن کو تقویٰ میں ترقی ہو تو خوشی ہوتی ہے۔ حقیقی خوشی کا دن انسان کی توبہ کا دن ہے۔ شیطانی وساوس کے باوجود خدا سے تعلق قائم رکھنا اور مسلسل اس کا دامن پکڑنا ہی استقامت ہے۔ فرائض کی ادائیگی، نوافل اور اطاعت نظام کے ساتھ خدا کے ساتھ تعلق جوڑیں۔

جھوٹ کی لعنت سے اجتناب اور سچائی کا خلق اپنانے کی نصیحت

خطبہ جمعہ	9 ستمبر	2011ء
الفضل	25/اکتوبر	2011ء

ہر شخص سچائی کا خلق اپنانے کا اظہار کرتا ہے لیکن اپنے مفاد کے لئے انفرادی اور قومی سطح پر بھی جھوٹ کا سہارا لے لیا جاتا ہے۔ ذاتی، معاشرتی اور بین الاقوامی سطح تک جھوٹ کا خاتمہ اور سچائی کا سہارا لینا چاہئے۔ جھوٹ کا سہارا اللہ پر یقین نہ ہونے کی وجہ سے لیا جاتا ہے۔ مذہب کے نام پر بھی جھوٹ کو فروغ دیا جارہا ہے۔ دین حق ہی تمام سچائیوں کا مرکز اور کتاب اللہ سچائی اور ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ ہمارے کاموں میں برکت تبھی پڑے گی جب ہم اپنی زندگی کے ہر لمحے کو سچائی میں ڈھالیں گے۔ حکومت یا کونسل کو غلط بیانی کرکے کوئی مفاد حاصل نہیں کرنا، ٹیکس صحیح ادا کریں۔ معاشرے میں غلط بیانی دعوت الی اللہ میں روک بن رہی ہے۔ جھوٹ شرک ہے۔ سچائی کے معیار کو بلند کریں۔ خطبہ کے آخر پر مکرم نسیم احمد بٹ صاحب شہید فیصل آباد کا ذکر خیر۔

مخالفتوں کے باوجود جماعت احمدیہ کی ترقی اور قبول احمدیت کے واقعات

خطبہ جمعہ	16 ستمبر	2011ء
الفضل	یکم نومبر	2011ء

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مقام اجتماع بادکروزناخ میں خطبہ جمعہ۔ فرمایا آج خدام الاحمدیہ جرمنی، لجنہ جرمنی، خدام الاحمدیہ یو۔کے اور بعض دیگر ممالک میں اجتماعات اور جلسے ہورہے ہیں اللہ سب کو کامیاب کرے۔ مخالفتوں کے باوجود جماعت احمدیہ ترقی کررہی ہے اور اللہ تعالیٰ نشانات دکھا رہا ہے۔ نیک فطرت ایم ٹی اے کی وساطت سے احمدیت قبول کررہے ہیں۔ حضور نے بعض واقعات بیان فرمائے۔ تقویٰ و طہارت میں ترقی کریں۔ پاک تبدیلیاں پیدا کریں تو یقیناً اللہ کی نصرت شامل حال رہے گی اور دشمن ناکام ہوگا۔ بیعت میں شامل ہونے کا حق ادا کریں۔

جرمنی میں اجتماعات کا کامیاب انعقاد اور ان کے نیک اثرات جاری رکھنے کی نصیحت

خطبہ جمعہ	23 ستمبر	2011ء
الفضل	15 نومبر	2011ء

گزشتہ ہفتہ لجنہ اماء اللہ جرمنی اور خدام الاحمدیہ جرمنی کے کامیاب اجتماعات ہوئے ہمیشہ کی طرح اللہ کے فضلوں کے دکھانے کا باعث ہوئے۔ جو باتیں میں نے کہیں انہوں نے سعید فطرت احمدیوں کو جھنجھوڑا ہے۔ یہ احمدی کی خوبی ہے۔ جو اچھی باتیں پیدا کرلی ہیں ان کو جاری رکھنے اور اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنائیں۔ ذیلی تنظیموں اور والدین کو ان نیک اثرات کو جاری رکھنے کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ لجنہ اماء اللہ نے اجتماع پر بہت نظم و ضبط دکھایا اور انہماک سے خطاب سنا۔ دعوت الی اللہ کے مواقع پیدا کریں اور زیادہ سے زیادہ جرمن احباب تک پیغام پہنچائیں۔ اپنے قول و فعل کو اپنی بیعت کا حقدار بنانے کی ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108288 میں غزالہ نذیر

بنت نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔غزالہ نذیر گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 108289 میں کرن نذیر

بنت نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد حلقہ سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کرن نذیر گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 108290 میں مبین ستار

بنت عبدالستار قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مبین ستار گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد عبدالستار

مسل نمبر 108291 میں ثمرانہ وسیم

زوجہ وسیم احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری حق مالیت...... (2) جیولری 6 تولہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرانہ وسیم گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم ولد نذر احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 108292 میں امتل حسیب شافی

بنت ذوالقرنین قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتل حسیب شافی گواہ شد نمبر 1 عطاء المنعم ولد ذوالقرنین گواہ شد نمبر 2 ذوالقرنین ولد بشیر احمد صراف

مسل نمبر 108293 میں نصیر احمد

ولد مشتاق احمد قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش ڈپازٹ مالیت-/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد نبی احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ ثاقب ولد عبدالستار طاہر

مسل نمبر 108294 میں امتہ القدیر

زوجہ نصیر احمد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت-/147,000 روپے (2) کیش ڈپازٹ مالیت-/100,000 روپے (3) حق مہر مالیت-/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔امتہ القدیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد گھمن ولد نبی احمد

مسل نمبر 108295 میں حسام فرحت

ولد اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghatyalian Gharbi(Kalan) ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حسام فرحت گواہ شد نمبر 1 رمیض احمد ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 شرجیل احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 108296 میں سفیر احمد

ولد ناظم علی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghatyalian Gharbi(Kalan) ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد مسعود ولد مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 رمیض احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 108297 میں فیضان احمد قریشی

ولد ریاض احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Saleem Pur ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیضان احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد قریشی ولد عابد حسین قریشی گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد ناصر احمد قمر

مسل نمبر 108298 میں عادل احمد

ولد طاہر احمد قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عادل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد محمد احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد محمد جمیل

مسل نمبر 108299 میں شاہدہ پروین

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 3.5 تولہ مالیت (2) زرعی زمین 1 ایکٹر واقع چک 160 مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مرغوب علی زاہد ولد چوہدری محبوب حسین

مسل نمبر 108300 میں رائے محمد افضل

ولد رائے محمد عارف قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sharaqpur Sharif ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رائے محمد افضل گواہ شد نمبر 1 معلم اللہ وسایا قمر ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 108301 میں مبارکہ طیبہ

زوجہ افتخار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 142/8C دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 11.510 گرام مالیت -/43680 روپے (2) حق مہر مالیت -/30,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد مجوکہ ولد محمد شریف کھوکھر گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد عبدالحمید

مسل نمبر 108302 میں نسیمہ انجم گوندل

بنت غلام احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 12/8 دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیمہ انجم گوندل گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضیٰ گوندل ولد غلام احمد گوندل گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب دین

مسل نمبر 108303 میں سیدہ ملیحہ

بنت سید مبشر احمد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D-3 بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ ملیحہ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد چوہدری محمد دین بسراء گواہ شد نمبر 2 سید ذوالفقار علی ولد سید مبشر احمد

مسل نمبر 108304 میں بلال احمد سامی

ولد اسماعیل مبارک احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع مظفر آباد آزاد کشمیر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد سامی گواہ شد نمبر 1 اسماعیل مبارک احمد ولد خورشید احمد منیر گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 108305 میں داؤد احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر آباد آزاد کشمیر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18,800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالنور بھٹی ولد عبدالباری شاہد بھٹی گواہ شد نمبر 2 عطاء المصور ولد عبدالباری شاہد بھٹی

مسل نمبر 108306 میں امتہ العزیز

زوجہ داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مظفر آباد آزاد کشمیر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/70,000 روپے (2) جیولری گولڈ 3.5 تولہ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالنور بھٹی ولد عبدالباری شاہد بھٹی گواہ شد نمبر 2 عطاء المصور ولد عبدالباری شاہد بھٹی

مسل نمبر 108307 میں عظیم مظہر

ولد مظہر اقبال قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rajoa ضلع منڈی بہاؤالدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظیم مظہر گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام احمد

مسل نمبر 108308 میں کلیم اعجاز

ولد اعجاز احمد قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rajoa ضلع منڈی بہاؤالدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم اعجاز گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ولی محمد

مسل نمبر 108309 میں صبیحہ طارق

بنت طارق محمود باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ طارق گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد باجوہ ولد طارق محمود باجوہ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود باجوہ ولد ناصر احمد باجوہ

مسل نمبر 108310 میں شاہدہ کنول

بنت عبدالعزیز قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 9 ماشے مالیت -/33750 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ کنول گواہ شد نمبر 1 عطاء الحیٔ کامران ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد شہزاد ولد لیاقت علی انجم

مسل نمبر 108311 میں نثار احمد شہزاد

ولد نذیر احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ ملازمتیں عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ نثار احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد بھٹی ولد نذیر احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 چوہدری کلیم احمد ناصر ولد چوہدری وسیم احمد ناصر

مسل نمبر 108312 میں رانا مبین احمد

ولد رانا ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا مبین احمد گواہ شد نمبر 1 رانا غیور احسن ولد رانا ریاض احمد شہید گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد باجوہ ولد ریاض احمد باجوہ

مسل نمبر 108313 میں حمید الحق ملک

ولد منظور الحق ملک قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مہران مالیت -/250,000 روپے (2) موٹر سائیکل Vespa مالیت -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/45,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ حمید الحق ملک گواہ شد نمبر 1 حامد علی خان ولد محمد علی خان گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد لطیف انور ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 108314 میں امتہ السلام رفعت حمید

زوجہ حمید الحق ملک قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی

تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 6مرلہ واقع لاہور کینٹ مالیت -/30,00,000 روپے (2) کار مالیت -/400,000 روپے (3) سیونگ اکاؤنٹ مالیت -/1500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60,800 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں اور مبلغ -/6,64,000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام رفعت حمید گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد لطیف انور ولد چوہدری محمد شریف گواہ شد نمبر2 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

مسل نمبر 108315 میں فرح ناز

بنت جاوید اقبال قوم ...... پیشہ تدریس عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح ناز گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ڈوگر ولد چوہدری سردار احمد گواہ شد نمبر2 چوہدری شہباز احمد

مسل نمبر 108316 میں عرفان احمد کھوکھر

ولد اعجاز احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد کھوکھر گواہ شد نمبر1 کرامت اللہ گھمن ولد چوہدری بشارت احمد گھمن گواہ شد نمبر2 منیب عمر صدیقی ولد محمد اعظم صدیقی

مسل نمبر 108317 میں عاطفہ نسیم

بنت مرزا نسیم بیگ قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاطفہ نسیم گواہ شد نمبر1 مرزا نسیم بیگ ولد مرزا افضل الٰہی بیگ گواہ شد نمبر2 مبشر محمود جنجوعہ ولد عبدالغفور

مسل نمبر 108318 میں ندا النصر

بنت مرزا نسیم بیگ قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندا النصر گواہ شد نمبر1 مرزا نسیم بیگ ولد مرزا افضل الٰہی بیگ گواہ شد نمبر2 مبشر محمود جنجوعہ ولد عبدالغفور

مسل نمبر 108319 میں مباہل منصور

ولد منصور احمد انور قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مباہل منصور گواہ شد نمبر1 ارسلان انور ولد انور احمد گواہ شد نمبر2 عثمان غفور

مسل نمبر 108320 میں انس احمد میر

ولد محمد اکرم میر قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد میر گواہ شد نمبر1 شیخ خرم نثار ولد شیخ نثار احمد گواہ شد نمبر2 جمیل احمد فاروقی ولد محمد افضل فاروقی

مسل نمبر 108321 میں زرک احمد

ولد احسان اللہ قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زرک احمد گواہ شد نمبر1 علی احمد ولد انتظار احمد گواہ شد نمبر2 شیخ خرم نثار ولد شیخ نثار احمد

مسل نمبر 108322 میں شاہ رخ منیر

ولد منیر احمد قوم بھٹہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شاہ رخ منیر گواہ شد نمبر1 عثمان غفور ولد شیخ غفور احمد گواہ شد نمبر2 ارسلان انور ولد انور احمد

مسل نمبر 108323 میں حارث فہیم

ولد شیخ فہیم احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ حارث فہیم گواہ شد نمبر1 مصور احمد ولد میاں طاہر احمد گواہ شد نمبر2 ارسلان انور ولد انور احمد

مسل نمبر 108325 میں دانیال احمد

ولد عبدالسمیع فاروقی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانیال احمد گواہ شد نمبر1 شیخ خرم نثار ولد شیخ نثار احمد گواہ شد نمبر2 نصر اللہ ذیشان فاروقی ولد اسد اللہ خالد فاروقی

مسل نمبر 108325 میں عمر فاروق بھٹی

ولد سیف الملوک بھٹی قوم بھٹی پیشہ بھٹیمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر فاروق بھٹی گواہ شد نمبر1 انتظار احمد گواہ شد نمبر2 شیخ خرم نثار ولد شیخ نثار احمد

مسل نمبر 108326 میں مبارکہ منصور

بنت منصور احمد انور قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ منصور گواہ شد نمبر1 ملک ظافر محمود ولد ملک طاہر محمود گواہ شد نمبر2 علی احمد ولد انتظار احمد

مسل نمبر 108327 میں سید عدیل احمد شاہ

ولد سید عباس احمد شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-09-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عدیل احمد شاہ گواہ شد نمبر1 سید عباس احمد شاہ ولد سید مختار احمد شاہ گواہ شد نمبر2 سید اسامہ احمد شاہ ولد سید عباس احمد شاہ

مسل نمبر 108328 میں لقمان احمد خان

ولد تنویر احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔لقمان احمد خان گواہ شد نمبر1 تنویر احمد خان ولد محمد صدیق خان گواہ شد نمبر2 عثمان احمد خان ولد تنویر احمد خان

مسل نمبر 108329 میں حمیداں بیگم

زوجہ محمد علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان 5 مرلہ مشترکہ حصہ 1/8 مالیت -/20,00,000 روپے (2) زرعی زمین 2 ایکٹر مالیت-/20,00,000 روپے (3) جیولری گولڈ 0.5 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/3846 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حمیداں بیگم گواہ شد نمبر1 تنویر احمد خاں ولد محمد صدیق خان گواہ شد نمبر2 عبدالحمید عابد ولد چوہدری اللہ بخش

مسل نمبر 108330 میں محمود رضا ارشد سنوری

ولد ارشد محمود نصرت سنوری قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود رضا ارشد سنوری گواہ شد نمبر1 ولید بن ارشد گواہ شد نمبر2 نعمان مجیب ولد مجیب طارق

مسل نمبر 108331 میں نصرت بی بی

زوجہ محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86/JB Dhulla Majra ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 4 ماشے مالیت-/10,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نصرت بی بی گواہ شد نمبر1 عبداللطیف خان ولد اسد اللہ خان گواہ شد نمبر2 محمد افضل متین ولد چوہدری برکت اللہ

مسل نمبر 108332 میں عاطفہ حنیف

بنت چوہدری حنیف احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک RB /219 گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عاطفہ حنیف گواہ شد نمبر1 چوہدری جمیل احمد ولد چوہدری غلام رسول گواہ شد نمبر2 محمد علی ولد غلام غوث

مسل نمبر 108333 میں شمیم داؤد

زوجہ طارق محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86/12-L ضلع ساہیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ مالیت-/150,000 روپے (2) جیولری گولڈ 7.5 تولہ مالیت-/40,5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمیم داؤد گواہ شد نمبر1 طارق محمود ولد نثار احمد گواہ شد نمبر2 منور احمد ولد فضل حسین

مسل نمبر 108334 میں محمودہ بیگم

بنت ثناء اللہ قوم بٹ پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت-/22,5000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ مالیت-/23,00,000 روپے (3) سیونگ اکائنٹ مالیت-/300,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔محمودہ بیگم گواہ شد نمبر1 عمران حمید ولد حمید اللہ بٹ گواہ شد نمبر2 راجہ ناصر احمد ولد فیض اللہ

مسل نمبر 108335 میں عاطفہ منصور

بنت منصور احمد قوم رانجھا پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عاطفہ منصور گواہ شد نمبر1 چوہدری سردار محمد ولد کرم الٰہی گواہ شد نمبر2 چوہدری ضیاء اللہ خان ولد نور محمد

مسل نمبر 108336 میں غفوراں بی بی

زوجہ صدیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117/RB کوٹلی چھور ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 13 کنال واقع چک نمبر 117/RB کوٹلی چھور مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/35000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔غفوراں بی بی گواہ شد نمبر1 محمد انور ولد شیر محمد گواہ شد نمبر2 محمد یسین ولد محمد دین

مسل نمبر 108337 میں کوثر پروین

زوجہ آصف حیات قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ حق مہر 2 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کوثر پروین گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2 عاطف شہزاد ولد منور احمد

مسل نمبر 108338 میں عمر دین

ولد محمد دین قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین 4 ایکٹر واقع چک نمبر 79 نواں کوٹ مالیت-/32,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/80,000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر دین گواہ شد نمبر1 گلزار احمد ولد خورشید احمد گواہ شد نمبر2 انتصار احمد ولد خورشید احمد

مسل نمبر 108339 میں منور احمد چوہدری

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم ...... پیشہ وکیل عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dargan Wali ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ US Dollar -/278 ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد چوہدری گواہ شد نمبر1 Moon Aetzaz گواہ شد نمبر2 Nasir Ahmed

مسل نمبر 108340 میں عمیر رضا

ولد محمد اصغر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tharoh ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمیر رضا گواہ شد نمبر1 مدثر احمد چٹھہ ولد غلام مرتضے چٹھہ گواہ شد نمبر2 محمد اصغر ولد محمد عالم

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ایاز احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ عالیہ فردوس صاحبہ زوجہ مکرم نسیم احمد صاحب گوندل میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مورخہ 6 فروری 2012ء کو بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام ایمان گوندل تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم عبدالقادر صاحب گوندل میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ کی پوتی اور مکرم طاہر احمد ٹھاکر صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین، درازی عمر والی، ہمیشہ ردائے خلافت سے چمٹے رہنے والی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میری بھتیجی مکرمہ عطیۃ الحمید صاحبہ اہلیہ مکرم وقاص احمد چودھری صاحب مربی سلسلہ وزیر آباد کو مورخہ 6 فروری 2012ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام نورالایمان تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ کو حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ جو مکرم چوہدری خادم حسین صاحب زعیم انصاراللہ محلّہ نصرت آباد کی پہلی پوتی اور مکرم حکیم چودھری عبدالحمید مجید صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ کی پہلی نواسی ہے۔ احباب سے بچی کے نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد سلطان خان صاحب کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ عرصہ دو ماہ سے گھٹنوں کی درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ عابدہ شعیب صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے والد مکرم معین الدین صاحب کراچی معدہ کے عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم مرتضیٰ احمد صاحب جنجوعہ لقمان ہیئر فیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ مکرمہ خدیجہ ہدایت صاحبہ زوجہ مکرم ہدایت اللہ صاحب طاہر آباد ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے مورخہ 19 دسمبر 2011ء کو ایک بیٹی اور ایک بیٹے کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام عافیہ احمد تجویز ہوا ہے۔ جو مکرم محمد نواز صاحب طاہر آباد ربوہ کی پوتی اور مکرم عبدالمجید جنجوعہ صاحب کارکن وقف جدید ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین، درازی عمر والی، ہمیشہ ردائے خلافت سے چمٹے رہنے والی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد طلحہ چوہدری صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے تایا مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ حال دارالنصر وسطی ربوہ کا ہرنیا کا آپریشن ہوا ہے۔ ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ احباب سے جلد اور کامل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دفتر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم نور الحق مظہر صاحب والد محترم راغب ضیاء الحق صاحب مربی سلسلہ غانا گزشتہ چند دنوں سے سردی لگ جانے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ کمزوری محسوس کر رہے ہیں۔

اسی طرح خاکسار کا بیٹا مظفر الحق کمر میں درد کی وجہ سے بیمار ہے چند دن ہوئے گرنے کی وجہ سے ہاتھ اور ٹانگ پر چوٹ آئی تھی جو قابل فکر ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے ہر دو کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمد یعقوب صاحب زعیم مجلس انصاراللہ ناصر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم تصور اقبال صاحب لیکچرار ناصر ہائیر سیکنڈری سکول گردے میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ڈرائیونگ کے چند اصول

مکرم حاجی لطیف احمد صاحب

جوں جوں آبادی بڑھ رہی ہے ویسے ہی گاڑیوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جہاں گاڑیوں کے فوائد ہیں وہاں حادثات کی شکل میں نقصانات بھی اُٹھانے پڑتے ہیں۔ ان نقصانات وحادثات سے بچنے کے لئے ٹریفک کے اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

ہر ڈرائیور سے ایکسیڈنٹ ہو سکتے ہیں لیکن اگر ٹریفک اصولوں کو مدّنظر رکھ کر ڈرائیونگ کی جائے تو حادثات سے بچا جا سکتا ہے۔

ایک ضروری بات یہ ہے کہ گاڑی پارک کریں تو اس طرح سے کہ کسی کو تکلیف نہ ہو یعنی کسی گاڑی کے آگے یا پیچھے اپنی گاڑی نہ کھڑی کریں تا کہ کوئی گاڑی بلاک نہ ہو۔ پھر پارکنگ میں جس طرح اور گاڑیاں درست کھڑی ہیں اسی طرح کم سے کم جگہ میں اُن کے متوازی کھڑی کریں۔

ڈرائیور کو دوران ڈرائیونگ کئی فیصلے کرنا ہوتے ہیں یعنی دو تین گاڑیاں آگے سے آ رہی ہیں اور چار پانچ میرے آگے جا رہی ہیں جن کو میں نے اوورٹیک کرنا ہے تو اس طرح سب گاڑیوں کی رفتار اور فاصلے کا اور اپنی رفتار کا غور وفکر کے بعد تعین کر کے فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ میں پہلے اوورٹیک کروں یا آگے سے آنے والی سب گاڑیاں کراس کر لیں تو پھر اوورٹیک کروں۔ میرے تجربے کے مطابق 80% ایکسیڈنٹ جلد بازی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ اگر ہر ڈرائیور ٹھنڈے مزاج سے ڈرائیونگ کرے اور ”پہلے آپ“ کا اصول اپنانے سے کام لے تو کبھی بھی ایکسیڈنٹ نہ ہو۔ آج کل ہر ڈرائیور جلدی میں نظر آتا ہے اور سڑک پر صرف اپنا حق سمجھتا ہے اسی بنا پر زیادہ ایکسیڈنٹ ہوتے ہیں۔

ہر ڈرائیور کو احساس ذمہ داری ہونا چاہئے وہ اس طرح کہ زندگی بڑی قیمتی ہے اپنی ہو یا دوسروں کی۔ اگر احساس ذمہ داری ہوگا تو بہرحال ڈرائیونگ میں تحمل پیدا ہوگا۔ اور حادثات کم ہوں گے۔ دوران ڈرائیونگ اپنی رفتار کے مطابق سڑک کے ماحول پر نظر رکھنی چاہئے۔ اپنی نظر کو دائیں بائیں اور سیدھا دور تک دوڑاتے رہنا چاہئے۔

ہمارے ملک کا نظام بائیں طرف ہو کر چلنا ہے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ایسی غلطی کی نشاندہی کرنا چاہتا ہوں جو عام طور پر کی جاتی ہے۔ وہ غلطی ہے دایاں موڑ کاٹتے ہوئے۔ موڑ والی سڑک کا نظروں نظروں میں نصف کا تعین کرنا ہے پھر سڑک کے آدھے بائیں حصہ کو استعمال کرنا چاہئے۔ نہ کہ دائیں نصف کو۔ اگر دائیں آدھے نصف کو استعمال کریں گے تو جو گاڑی آگے آتے ہوئے اپنا بایاں نصف استعمال کر رہی ہے وہ کدھر جائے گی۔

ٹریفک کے اصول جو دنیا میں رائج ہیں اگر ان پر سختی سے عمل کیا جائے تو حادثات بالکل نہ ہوں۔ جہاں جہاں بھی روشنیوں کے ذریعے چلنے اور رکنے کا نظام ہے وہ ہر ڈرائیور بلکہ ہر شخص کے لئے بہت مفید ہے جن لوگوں نے اس نظام کی خلاف ورزی کی اور تیز رفتاری اور جلد بازی کا مظاہرہ کیا وہ مہلک حادثہ کے شکار ہوئے۔

میں نے اپنے ایک عزیز کو دوران تربیت یہ بات سمجھائی تھی کہ رات ہو یا دن ہو لائٹ سگنل کا بہرحال احترام کرنا ہے۔ ایک دفعہ رات کے وقت ملک سے باہر جب کہ دور دور تک کوئی گاڑی نظر نہیں آ رہی تھی اور وہ جلدی میں تھے اُن کو رکنے کا سگنل تھا وہ نہ رکے دائیں طرف سے ایک گاڑی بڑی تیز رفتاری سے آ رہی تھی اُس کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ پولیس کی کارروائی سے فارغ ہو کر مجھے بتایا کہ رات کو آپ کی نصیحت کو فراموش کیا اور ایکسیڈنٹ ہو گیا۔

ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ جب کسی روٹ پر پہلی دفعہ جانے کا اتفاق ہو تو بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے پہلی احتیاط تو یہ ہے کہ رفتار زیادہ تیز نہ ہو اگر یکدم کوئی موڑ یا سپیڈ بریکر آ جاتا ہے تو اس کا سامنا کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے اگر رات کا سفر نئی سڑک پر آ جائے تو رفتار میں کمی کر دینی چاہئے۔

رات کے سفر میں لائٹ کو اونچا نیچے کرنے کی صحیح مشق ہونی چاہئے آگے سے آنے والی گاڑی کی سہولت کی خاطر لائٹ مدھم کر لینی چاہئے آگے سے آنے والی گاڑی فل لائٹ میں آ رہی ہے تو اس کو ڈپّر استعمال کر کے توجہ دلانی چاہئے کہ وہ لائٹ کو مدھم کر لے۔ اگر وہ مدھم نہیں کرتا تو پھر خود رفتار آہستہ کر کے اپنی انتہائی بائیں طرف کی سڑک استعمال کرنی چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کے آگے کوئی ایسی چیز جا رہی ہو جس کی بیک لائٹ نہ ہو اور آپ تیز رفتار سے جا رہے ہیں تو ایسی صورتحال میں گاڑی کا روکنا مشکل ہو جاتا ہے۔

محترمہ فتح بیگم صاحبہ کی وفات

مکرم ناصر احمد پروازی صاحب ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

ہماری والدہ محترمہ فتح بیگم صاحبہ اہلیہ محترم مولانا احمد خاں نسیم صاحب سابق ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی مورخہ 4فروری 2012ء کو لاہور میں 87سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ لمبے عرصہ سے بیمار تھیں وفات سے دو ہفتہ قبل سانحہ لاہور میں جاں نثار کرنے والے اپنے داماد مکرم محمد اسلم بھروانہ صاحب کی دختر سلمانہ اسلم کی شادی میں شرکت کیلئے لاہور گئی تھیں کہ شادی کے ایک ہفتہ بعد لاہور میں ہی داعی اجل کو لبیک کہا۔ مرحومہ موصیہ تھیں ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اگلے روز محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے بعد نماز مغرب ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ والدہ مرحومہ نہایت خدا ترس ہمدرد مہمان نواز اور غریب پرور تھیں۔ ہمارے ابا ناظر اصلاح وارشاد مقامی تھے۔ اس لئے اضلاع جھنگ اور سرگودھا کی نئی جماعتوں کے افراد جوق درجوق ربوہ آتے اور ہمارے گھر اترتے تھے پچاس پچاس مہمانوں کے قافلے بھی رات کے وقت آ جاتے تو والدہ مرحومہ نہایت خندہ پیشانی سے ان کے کھانے اور قیام کے اہتمام میں لگ جاتیں۔ کسی مہمان کو کوئی شکایت ہوتی نہ ان کی پیشانی پر بل آتا۔ اللہ تعالیٰ نے اتنا حوصلہ دیا تھا کہ ابا جی کی وفات کے بعد بھی اس فرض سے عہدہ برآ ہوتی رہیں۔ نو احمدیوں سے وہی مومنانہ اخوت کا تعلق اور سلوک جاری رکھا اب تک وہ لوگ ہمارے گھر کا فرد سمجھے جاتے ہیں۔ ان کے بچوں کو گھر میں اپنے بچوں کی طرح رکھ کر پڑھایا اور ان کی ہر ممکن مدد کرتی رہیں۔ ہمارا گھر جھنگ سرگودھا کے دیہات کے احمدیوں کا اپنا گھر تھا اور ہے۔

والدہ مرحومہ زیادہ پڑھی لکھی نہ تھیں مگر قرآن کی تلاوت کر لیتی تھیں اور روزانہ صبح کی تلاوت ان کا معمول تھا۔ تہجد کا ناغہ شاید ہی کبھی کیا ہوا۔ لجنہ کے اور دیگر جماعتی جلسوں میں اہتمام سے شریک ہوتیں۔ بچوں کی اعلیٰ تربیت کی۔ بیٹوں، بیٹیوں اور دامادوں سے بہت محبت رکھتیں اور ہر وقت ان کی صحت سلامتی کی دعائیں مانگتی رہتیں۔ ہمارے بھائیوں میں مکرم نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج امریکہ کیلئے بہت دعائیں کرتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو سلسلہ کی خدمت کی توفیق دے۔ باقی بچے تو پاس ہی تھے مگر نسیم مہدی صاحب دور تھے اس لئے بھی وہ دعاؤں کا زیادہ مورد بنتے رہے۔ اب ایک عرصہ سے میں بھی ملک سے باہر تھا اس لئے مجھے اور میرے اہل وعیال کو بھی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھتیں۔

ہماری بہن مکرمہ نعیمہ طاہرہ صاحبہ بیوہ ہوئیں تو اس کا خیال رکھا پھر اواخر عمر میں ان کے بڑے داماد مکرم عبدالمجید شاہد صاحب فوت ہو گئے۔ اس کے ایک ہفتہ بعد مکرم محمد اسلم بھروانہ صاحب سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے یہ سب صدمے بڑے حوصلے اور عزیمت سے برداشت کئے۔ بیٹیوں کے سامنے صبر و استقامت کا اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ والدہ مرحومہ اپنے غیر احمدی عزیزوں سے خاص محبت کا سلوک روا رکھتی تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے غیر احمدی اعزہ اپنے مسائل کیلئے ان سے دعا کروانے آتے تھے۔ ہم چھ بہن بھائی خاکسار، مکرم ہادی احمد خاں صاحب، مکرم نسیم مہدی صاحب، مکرمہ جمیلہ طاہرہ صاحبہ، مکرمہ نعیمہ طاہرہ صاحبہ اور مکرمہ سلیمہ طاہرہ صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 فروری 2012ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے اور اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے نیز تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
0321/4866677 0333 0315/6708024
042/35054243 37418584

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021- 7724606
7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

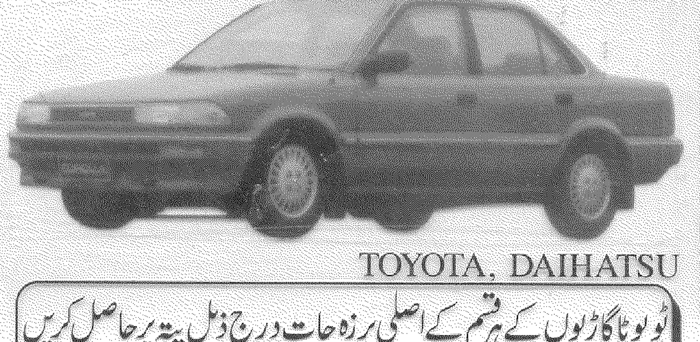

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
021- 7724606
7724609 فون نمبر
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

ربوہ میں طلوع وغروب 13۔فروری	
طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:55

خبریں

ذیابیطس کی مریض خواتین میں نقص کے حامل بچوں کی پیدائش کا چار گنا زیادہ خطرہ

ذیابیطس کی مریض حاملہ خواتین عام عورتوں کے مقابلے میں نقص کے حامل بچوں کی پیدائش کے خطرے سے چار گنا زیادہ دوچار ہیں۔ ماہرین کے مطابق ذیابیطس کی قسم اول اور دوم میں مبتلا خواتین کے بچے صحت مند نہیں ہوتے۔ یہ بچے جن عوارض میں مبتلا ہوتے ہیں ان میں نروس سسٹم کی خرابی، مثلاً سپائنا بائیفیڈا، ہاضمے کی خرابیاں، مسلز اور ہڈیوں کی خرابیاں، قلبی وریدی یا شریانی بیماریاں اور پیشاب کی بیماریاں شامل ہیں۔ جن خواتین کے خون میں گلوکوز کی سطح معمول کے مطابق ہوان میں معذور بچوں کی پیدائش کا خطرہ سب سے کم ہوتا ہے۔ ماہرین نے 401,000 حاملہ خواتین کے ڈیٹا کا تجزیہ کیا جن میں 1677 خواتین ذیابیطس کی مریضہ تھیں۔ قسم اول ذیابیطس میں مبتلا خواتین کے بچوں میں پیدائش کے وقت معذوری یا نقص کا امکان 1000 میں 82.2 جبکہ قسم دوم میں مبتلا خواتین میں 1000 پر 57.9 تھا۔ اس کی وجہ عام طور پر غیر صحت مندانہ طرز زندگی اور مٹاپا ہے۔ برطانیہ میں 2.6 ملین افراد قسم دوم ذیابیطس اور تین لاکھ افراد قسم اول ذیابیطس میں مبتلا ہیں۔

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

FR-10